السلام علیکم !

مندرجہ ذیل معاملے میں رہنمائی فرمائیں۔ آج سے تقریباً 58 سال پہلے میرے والد صاحب کا میرے بچپن میں انتقال ہوگیا تھا، والد صاحب کی وفات کے بعد جب ہم لوگ جمشید روڈ سے نیو کراچی منتقل ہوئے تو حکومت کی جانب سے میری والدہ کو ایک پلاٹ (امداد میں) دیا گیا تھا اور اسکی مد میں سرکاری فیس 280 روپے وصول کی گئی تھی۔ اس وقت ہم دو بھائی اور دو بہنیں تھے، والدہ نے اس وقت ہم دونوں بھائیوں کو آدھا آدھا پلاٹ تقسیم کرکے دے دیا تھا (پورا پلاٹ 80 گز کا ہے یعنی 40 گز ایک بھائی کو ملا تھا)، ہمیں جو پلاٹ دیا گیا وہ زمین کی صورت میں تھا، ہم لوگ ضرورت کے مطابق اس میں تعمیرات کرتے رہے ہیں۔ یہ صورت حال آج سے تقریباً تیس (30) سال پہلے کی ہے، میری دو بہنوں میں سے ایک انتقال والدہ کی حیات میں ہی ہوگیا تھا، اب ہم دو بھائی ایک بہن ہیں۔ والدہ کا انتقال آج سے سات سال پہلے ہوگیا تھا۔ اب میری بہن اِس پلاٹ میں اپنا حصہ مانگ رہی ہے،

نوٹ:- میری بہن صرف ایک بھائی سے حصہ کا مطالبہ کررہی ہے۔

مذکورہ بالا نوعیت کے مطابق رہنمائی فرمائیں۔

وضاحت: بقول سائل کے والدہ نے زندگی میں اس کی صراحت کردی تھی کہ یہ آدھا آدھا حصہ دونوں بھائیوں کا ہے، اور زندگی میں ذکر کرتی رہتی تھی کہ یہ گھر اب ان دونوں بھائیوں کا ہے۔

Zain ul Abideen

House no A-93 Street no 11-G

Godra colony karachi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیا

صورت مسئولہ میں اگر سائل نے اپنے سوال اور ذکر کردہ وضاحت میں کسی قسم کی غلط بیانی سے کام نہیں لیا اور واقعۃً سائل کی والدہ نے مذکورہ پلاٹ دو حصوں میں تقسیم کرکے آدھا آدھا دونوں بھائیوں کو مالک بنا کر دے دیا تھا تو یہ پلاٹ بھائیوں کی ہی ملکیت ہے، لہذا سائل کی بہن کسی بھائی سے اس پلاٹ کے کسی حصہ کا مطالبہ نہیں کرسکتی۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (5/ 688)

شرائط صحتها (في الموهوب أن يكون مقبوضا غير مشاع مميزا غير مشغول) **وفي الشامية**

(قوله: مشاع) أي: فيما يقسم كما يأتي، وهذا في الهبة.

البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (7/ 286)

(قوله في محوز مقسوم ومشاع لا يقسم) أي تجوز الهبة فيما ذكر قيد بالمحوز لأن المتصل كالثمرة على الشجر لا تجوز هبته وقيد المشاع بما لم يقسم لأن هبة المشاع الذي تمكن قسمته لا يصح.

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طاہر عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

24 جمادی الاولیٰ 1443ھ

29 دسمبر 2021ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

رئیس دارالافتاء جامعۃ السعید کراچی